Write your name here

Surname	Other names

Pearson Edexcel GCE

Centre Number | Candidate Number

Urdu

Advanced Subsidiary
Unit 2: Understanding and Written Response

Monday 16 May 2016 – Afternoon
Time: 2 hours 30 minutes

Paper Reference
6UR02/01

You must have:
Listening equipment
CD/mp3

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer **all** questions.
- Answer the questions in the spaces provided – *there may be more space than you need.*
- You **must** begin with Section A: Listening, and complete this section within 45 minutes. You must **not** replay the recording after the first 45 minutes of the test.
- You must **not** use a dictionary.

Information

- The paper is divided into 3 sections.
- The total mark for this paper is 70.
- The marks for **each** question are shown in brackets – *use this as a guide as to how much time to spend on each question.*
- Section B of this paper features a question that requires responses in English – *in order to convey these clearly, please ensure that you write legibly and check your spelling, punctuation and grammar.*

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Try to answer every question.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ▶

©2016 Pearson Education Ltd.
1/1/1/1/1/1/1/1/1/

P 4 6 3 6 5 A 0 1 2 0

PEARSON

SECTION A: LISTENING

وقت کے لحاظ سے اقتباسات کی لمبائی کا اندازہ درجِ ذیل ہے:

اقتباس نمبر1: 1 منٹ 04 سیکنڈ

اقتباس نمبر2: 1 منٹ 08 سیکنڈ

اقتباس نمبر3: 1 منٹ 00 سیکنڈ

اقتباس نمبر4: 2 منٹ 17 سیکنڈ

امتحان کے دوران آپ ریکارڈنگ کو جب چاہیں، جہاں سے چاہیں اور جتنی بار چاہیں سُن سکتے ہیں۔
آپ چاہیں تو ضروری باتیں علیحدہ کاغذ پر بھی لکھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر 1:

اقتباس کو غور سے سنیے اور اس کی روشنی میں درجِ ذیل بیانات میں سے صحیح بیانات کے سامنے ☒ کا نشان لگایئے۔

(i) آمنہ اپنے گھر میں:

☒	**A** خط لکھ رہی ہے۔
☒	**B** کتابیں پھیلائے بیٹھی ہے۔
☒	**C** اخبار پڑھ رہی ہے۔

(ii) آمنہ کو اپنے فارغ وقت میں:

☒	**A** ٹی وی دیکھنے کا بہت شوق ہے۔
☒	**B** گانے سننے کا بہت شوق ہے۔
☒	**C** کتابیں پڑھنے کا بہت شوق ہے۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

P46365A0220

(iii) آمنہ کی امی نے کہا کہ وہ اپنی کتابیں:

☒	**A** اپنے کمرے میں رکھے۔
☒	**B** اپنے کمرے سے باہر نکالے۔
☒	**C** اپنے گھر سے باہر نکالے۔

(iv) علی نے آمنہ سے کہا کہ کتابیں:

☒	**A** جمع کرنا اچھی بات ہے۔
☒	**B** لکھنا اچھی بات ہے۔
☒	**C** پڑھنا اچھی بات ہے۔

(Total for Question 1 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 2:

اقتباس کو سن کر مندرجہ ذیل بیانات میں سے صرف چار صحیح بیانات پر ☒ کا نشان لگایئے۔

A فٹ بال کا کھیل اتنا مقبول نہیں ہے۔	☒
B گھر میں دوسرے لوگوں کے ساتھ ٹی وی دیکھنے میں مزہ آتا ہے۔	☒
C تمام لوگ میدان میں بیٹھ کر میچ دیکھنا چاہتے ہیں۔	☒
D گھر میں میچ دیکھنے سے ہر کھلاڑی کا کھیل غور سے دیکھ سکتے ہیں۔	☒
E میدان میں میچ نہ دیکھنے کی وجہ سے آپ اپنی ٹیم کا حوصلہ نہیں بڑھا سکتے۔	☒
F کھیل کے میدان میں ترانے گانا ٹیم کے لیے اچھا نہیں ہوتا۔	☒
G میدان میں بیٹھ کر میچ دیکھنا بہت سستا ہوتا ہے۔	☒
H کبھی کبھی میچ کے دوران مخالف ٹیم کے حامیوں سے لڑائی کا خطرہ ہوتا ہے۔	☒

(Total for Question 2 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 3:

اقتباس کے مطابق نیچے دی گئی خالی جگہوں کو صحیح اردو الفاظ کے ساتھ لکھے ہوئے **انگریزی حروف** سے پُر کیجیے۔

(i) اردو زبان کی ترقی کے لیے ☐ کا ایک پروگرام بنایا جارہا ہے۔

(ii) اس پروگرام کے لیے بہت سے مہمانوں کو ☐ گیاہے۔

(iii) محفلِ مشاعرہ اور تقریروں کے علاوہ اسٹیج ڈرامے کا ☐ بھی کیا گیا ہے۔

(iv) اس پروگرام کے ذریعے لوگوں میں اردو کی تعلیم کا ☐ پیدا کرنا ہے۔

A	تہوار
B	تین دن
C	محفل
D	خاص
E	بلایا
F	انتظام
G	کھانے
H	شوق

(Total for Question 3 = 4 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 4:

گفتگو کو سن کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات **اردو** میں لکھیے۔

(a) شیراز اپنی گفتگو میں ورزش کرنے والوں کو کیا مشورہ دے رہا ہے؟ **(1)**

....

(b) چیری کے جوس کے بارے میں صائمہ کا کیا کہنا ہے؟ **(1)**

....

(c) چیری کا خالص جوس پینے کے کیا فائدے بتائے گئے ہیں؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(d) شیراز کے خیال میں ہاضمہ ٹھیک رکھنے کے لئے کیا کرنا چاہیے؟ **(1)**

....

(e) سیب کون سی بیماری سے محفوظ رکھنے میں مدد گار ثابت ہو سکتا ہے؟ **(1)**

....

(f) سیب جلد کو کس طرح فائدہ پہنچا سکتا ہے؟ **(1)**

....

(g) گفتگو کے آخر میں صحت اور تندرستی کو بہتر بنانے کے لئے صائمہ کیا کہہ رہی ہیں؟ **(1)**

....

(Total for Question 4 = 8 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

SECTION B: READING

اقتباس نمبر 5:

فاطمہ: مجھے روزانہ اپنے دانت صاف کرنا بہت ہی مشکل لگتا ہے۔ لیکن میری امی مجھے دانت صاف کیے بغیر کھانا نہیں کھانے دیتیں۔ وہ کہتی ہیں کہ گندے دانتوں سے کھانا کھانے سے بہت سے خطرناک جراثیم بھی کھانوں کے ساتھ آپ کے پیٹ میں چلے جاتے ہیں جو صحت کے لیے بہت نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔

عاطف: میرے خیال میں تو والدین کو اِس معاملے میں اپنے بچوں کے ساتھ بہت سختی سے پیش آنا چاہیے، تاکہ اُنہیں اپنے دانتوں کو صاف رکھنے کی اہمیت کے بارے میں معلوم ہو جائے اور وہ اپنے دانتوں کو ہر روز برش کرنے کی عادت ڈال لیں۔

احمد: امریکی ڈاکٹروں نے ایک ایسا برش ایجاد کیا ہے۔ جس کی وجہ سے دانتوں پر بُرش کرنا بچوں کا پسندیدہ کھیل بن جائے گا۔ اس برش کو جب موبائل فون کے ساتھ لگا کر استعمال کیا جاتا ہے تو موبائل پر ایک دلچسپ گیم شروع ہو جاتی ہے۔

فراز: جیسے جیسے بچہ اپنے دانتوں کو برش کرتا ہے ویسے ویسے اُسکا اسکور بڑھتا جاتا ہے ، جراثیم مرتے جاتے ہیں اور دانت بھی اچھی طرح صاف ہوجاتے ہیں۔ اِسے کہتے ہیں کھیل ہی کھیل میں کسی مشکل کے بغیر دانتوں کی شاندار صفائی۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 5:

کِس نے کیا کہا؟ سامنے دیے گئے اقتباسات کو پڑھ کر صحیح نام کے آگے ☒ نشان لگایئے۔
ایک نام دو مرتبہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

	A فاطمہ	B عاطف	C احمد	D فراز
(i) گندے دانتوں سے کھانا کھانے سے بیمار ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔	☒	☒	☒	☒
(ii) دانتوں پر برش چلانے سے موبائل فون پر گیم کا اسکور بڑھتا جاتا ہے۔	☒	☒	☒	☒
(iii) بچوں کے والدین کو دانتوں کی صفائی کے لئے سختی سے کام لینا چاہیے۔	☒	☒	☒	☒
(iv) گیم کھیلتے ہوئے دانتوں کی صفائی کا نیا طریقہ۔	☒	☒	☒	☒
(v) کھیل ہی کھیل میں دانتوں کی شاندار صفائی۔	☒	☒	☒	☒

(Total for Question 5 = 5 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

اقتباس نمبر 6:

Read the passage and answer the questions below **in English**. Your answers must relate exclusively to the passage and convey **all** the relevant information.

گانے کے شوقین افراد کے لیے پاکستان میں پہلی بار ایک ٹی وی شو شروع کیا گیا، جس نے ہزاروں نوجوانوں کو اپنے گانے کی صلاحیتوں کو پیش کرنے کا موقع دیا۔ اس شو نے ملک کے بہترین گانے والوں کو تلاش کرکے اُن کی گانے کی صلاحیت کو مختلف انداز میں پیش کیا۔ اس مقابلے میں پاکستان کے کئی شہروں، قصبوں اور دیہاتوں سے بے شمار لوگوں نے حصہ لیا۔ جِن میں سے پچاسی نوجوانوں کو آگے جانے کا موقع ملا۔ کراچی میں ان امیدواروں کے درمیان مزید مقابلوں کے بعد چوبیس کامیاب گلوکاروں کو چُنا گیا۔ اس ٹی وی شو کو دیکھنے والے پاکستانی ہر ہفتے اِن امیدوارں میں سے بہترین گانے والوں کا انتخاب اپنے موبائل فون کے ذریعے ووٹ دے کر کرتے رہے۔ یہ کامیاب امیدوار ہر ہفتے اپنے فن کا مظاہرہ کرکے فائنل تک پہنچنے کی کوشش کرتے رہے ۔ فائنل میں جیتنے والے کو ایک نئے ماڈل کی کار اور پچیس لاکھ روپے نقد انعام دیا گیا ۔

6 (a) What type of new TV show was started?

(1)

....

(b) How has it benefited young people in Pakistan?

(1)

....

(c) What kind of response was received to this show?

(1)

....

(d) How were the contestants selected each week?

(1)

....

(e) How was the final winner rewarded?

(1)

....

(Total for Question 6 = 5 marks)

DO NOT WRITE IN THIS AREA

P 4 6 3 6 5 A 0 1 1 2 0

Turn over ▶

اقتباس نمبر 7:

پرانے زمانے میں کراچی کی کھلی سڑکوں پر گھوڑا گاڑی کی سواری کسی سہانے سفر سے کم نہیں تھی۔ جیسے جیسے جدید اور تیز رفتار گاڑیاں کراچی کی سڑکوں پر چلنے لگیں تو ان گھوڑا گاڑیوں کے استعمال میں کمی آتی گئی ۔ کراچی کے پرانے علاقے سولجر بازار میں یہ خوبصورت گھوڑا گاڑیاں باآسانی دیکھی جاسکتی ہیں۔ مگر اب اُن کا استعمال بہت کم ہوجانے کی وجہ سے گاڑی والوں کا روز گار بھی کچھ اچھا نہیں رہا۔

ایک وقت تھا جب گھوڑا گاڑیوں کی مانگ بہت تھی۔ لوگ سفر کے لئے ان گاڑیوں کو ایک اہم سواری مانا کرتے تھے۔ برطانیہ کے شاہی خاندان کے افرادآج بھی خاص تقریبات میں جانے کے لئے اسی سواری کا استعمال کرتے ہیں ۔ مگر وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ سب کچھ بدلتا جا رہا ہے۔ جب ان گاڑیوں کی اہمیت کو ختم ہوتے دیکھا تو ان کے مالکان نے ان گاڑیوں میں روشنیاں لگا کر انہیں اور زیادہ خوبصورت بنانے کی کوشش کی۔ اب یہ گاڑیاں شادی بیاہ کی تقریبات میں دولہا دلہن کولے جانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ ایک شادی کی تقریب کا کرایہ ہزاروں روپے تک ہوتا ہے۔ جبکہ اِن گاڑیوں کی تیاری میں لاکھوں روپے کا خرچہ آتا ہے، کیونکہ اس میں رنگ برنگی روشنیوں کے علاوہ خوبصورت نقش و نگار بھی بنائے جاتے ہیں۔

اگر ان گھوڑا گاڑیوں کا مقابلہ آج کل کی جدید گاڑیوں سے بھی کیا جائے، تو اس سے اچھی کوئی سواری نہیں۔ اس میں بیٹھ کر دولہا دلہن اور ان کا خاندان اپنے آپ کو کسی شاہی مہمان سے کم نہیں سمجھتے۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس میں شادی کی ویڈیو بھی آسانی سے بنتی ہےاور دیکھنے میں بہت اچھی لگتی ہے۔ ان گاڑیوں میں عموماًسفید رنگ کے گھوڑے استعمال کئے جاتے ہیں، جو دیکھنے میں صاف ستھرے اور خوبصورت لگتے ہیں۔ آج کل اس سواری کے کم ہونے کی ایک وجہ کراچی میں بڑھتی ہوئی ٹریفک ہے اورلوگ بھی اب کھلی سواری کی بجائے بند گاڑیوں میں سفر کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

بدلتے وقت کے ساتھ ساتھ اس قسم کی سواریوں کا رواج ختم ہوتا جارہا ہے۔ اگر ان گھوڑا گاڑیوں کے مالکان کو مناسب روزگار نہ ملا تو واقعی ایک دِن کراچی کی سڑکوں سے یہ شاہی سواری بالکل ہی غائب ہوجائے گی۔

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

سوال نمبر 7:

اوپر دیے گئے متن کے حوالے سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات جہاں تک ممکن ہو **اپنے الفاظ** میں اردو میں لکھیں۔

(a) کراچی کے سولجر بازار کی خاص بات کیا ہے؟ **(1)**

....

(b) آج کل اس سواری کو کن مشکلات کا سامنا ہے ؟ **(1)**

....

(c) گھوڑاگاڑی کو شاہی سواری کیوں کہا جاتا ہے؟ **(1)**

....

(d) گھوڑا گاڑیوں کے مالکان نے ان مشکلات کو دور کرنے کے لئے کیا کوشش کی ہے؟ **(1)**

....

(e) آج کل اس سواری کے استعمال میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ **(1)**

....

(f) اس قسم کی سواری کی دو خاص باتیں کیا ہیں؟ **(2)**

....

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

(g) گھوڑا گاڑی کی سواری کے استعمال میں کمی کی کیا وجوہات ہیں؟ (دو باتیں لکھیے)

(2)

....

....

(h) اِس سواری کے مستقبل کے بارے میں کِن خدشات کا اظہار کیا جارہا ہے؟

(1)

....

(Total for Question 7 = 10 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA DO NOT WRITE IN THIS AREA

P46365A01420

SECTION C: WRITING

اقتباس نمبر 8:

بچپن کا زمانہ عام طور پر بڑا خوبصورت ہوتا ہے، نہ کوئی فکر نہ کوئی خوف۔ اسکول جانے، کھیلنے اوروقت پر سونے کے علاوہ کوئی اور ذمہ داری نہیں ہوتی۔ سب کام والدین کو کرنے ہوتے ہیں۔ لیکن بے فکری کا یہ زمانہ بہت جلد گزر جاتا ہے۔ جو بچے شروع ہی سے اپنے والدین کی خدمت کرتے ہیں ایسے بچے اپنے والدین کی خاص دعائیں لیتے ہیں۔

سوال نمبر 8:

اوپر دی گئی عبارت اردو کے ایک میگزین سے لی گئی ہے۔ **220 – 200** الفاظ پر مشتمل ایک مضمون **اردو** میں لکھیے۔ آپ کے مضمون میں درجِ ذیل باتیں شامل ہونی چاہئیں :

- آپ کے بچپن کا زمانہ۔
- خاندان والوں کی مدد۔
- اپنے بچپن کا کوئی یادگار واقعہ۔
- بچوں کے حقوق اور ذمہ داریاں۔

....

....

....

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

(Total for Question 8 = 30 marks)

TOTAL FOR SECTION C = 30 MARKS
TOTAL FOR PAPER = 70 MARKS

P 4 6 3 6 5 A 0 1 8 2 0

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA

P 4 6 3 6 5 A 0 1 9 2 0

BLANK PAGE

DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA
DO NOT WRITE IN THIS AREA